فتویٰ نمبر:	53290	سائل:	منزل خان ایبٹ آباد	مجیب:	حکیم شاہ
مفتی:	آفتاب احمد	مفتی:	محمد حسین	تاریخ:	01-01-2015
کتاب:	خرید وفروخت	باب:	خرید وفروخت کی متفرق صورتیں		

نقد کے مقابلے میں ادھار میں زیادہ قیمت لینا

ایک چیز کم قیمت پر فروخت کرنااور ادھار زیادہ قیمت پر فروخت کرنا جائز ہے؟ یہ ظلم تونہیں ؟

الجواب باسم ملہم الصواب

نقد کے مقابلے میں ادھار میں زیاہ قیمت لینادو شرطوں کے ساتھ جائز ہے :

۱۔ نقدی یا ادھار کا معاملہ مجلسِ عقد ہی میں طے ہو جائے۔

۲۔ کسی قسط کی تاخیر پر اضافی چارجز نہ لیے جائیں۔

سنن الترمذي (ج ۲/ص ۳۵۰):

وقد فسر بعض أهل العلم، قالوا: بيعتين في بيعة، أن يقول أبيعك هذا الثوب بنقد بعشرة، وبنسيئة بعشرين، ولا يفارقه على أحد البيعين، فإذا فارقه على أحدهما، فلا بأس إذا كانت العقدة على واحد منهما .

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم